سوال

اگر کوئی شخص لڑکی سے مطالبہ کرے کہ وہ یہ کہے میں نے اللہ کے سامنے فلاں کو اپنا خاوند قبول کیا تو کیا اس طرح وہ بیوی بن جائیگی

جواب

الحمد للہ

یہ شادی نہیں بلکہ انحراف ہے، اور اسے شادی کا نام دینا جھوٹ و کذب اور دھوکہ ہے، آپ پر واجب ہوتا ہے کہ اس شخص سے فورا تعلقات منقطع کر دیں جو اللہ کے احکام کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کر رہا ہے، اور اللہ کی حرام کردہ کو حلال کر رہ ہے، کیونکہ اس کا یہ گمان کرنا کہ یہ شادی ہے اس سے وہ یہ چاہتا ہے کہ آپ اس کے لیے اسی طرح مباح ہو جائیں جس طرح خاوند اور بیوی کے مابین ہوتا ہے

اور کیا زمین پر کوئی بھی زانی شخص اس سے عاجز ہے کہ وہ اس طرح کی شادی کسی زانی اور فاجر قسم کی عورت سے یہ شادی رچائے جس کے گناہ میں وہ برابر کے شریک ہوں، تو اس طرح وہ اس کی بیوی بن جائے اور وہ اس طرح وہ زانی قرار نہ پائیں ؟!

ہمیں خدشہ ہے کہ وہ اس طرح بتدریج آپ کو اپنے سامنے بے پردہ ہونے اور پھر اس سے بھی آگے بڑھ کر جانے کی کوشش کریگا اور اس طرح آپ کی تصویریں اتاری جائینگی اور انہیں نشر کیا جائیگا، اور پھر اب تو تصاویر میں بھی جعل سازی کرنا آسان ہو چکا ہے کہ کسی کی تصویر پر کسی کا چہرہ لگا دیا جاتا ہے، اور پھر ان تصاویر کے ذریعہ آپ کو بلیک میل کرنا شروع کر دیگا، اگر آپ اس کا مطالبہ تسلیم نہیں کرینگی تو وہ یہ اشیاء سامنے لانے کی دھمکی دے گا، اور اس طرح کے واقعات بہت ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں

اور پھر کتنی ہی غافل عورتیں ہیں جنہوں نے انسان صفت بھیڑیوں نے اس طرح کے حیلوں سے اپنا شکار بنایا، حتی کہ وہ اپنی سب سے قیمتی چیز عفت و عصمت سے ہاتھ دھو بیٹھی، اور پھر اس شخص نے اسے بالکل چھوڑ دیا اور شادی کے سارے وعدے اور عہد و پیمان بھول گیا، نہ تو اسے کوئی نفقہ ملا اور نہ ہی کوئی حقوق بلکہ اسے طلاق تک حاصل نہ ہو سکی!

صحیح شادی وہی ہے جس میں عورت کا ولی موجود ہو اور دو مسلمان اور عادل گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہو اور مہر رکھا جائے، اور جو نکاح بھی ولی کے بغیر ہو وہ باطل ہے، اور جس عورت نے بھی اپنی شادی خود کی تو وہ زانیہ کہلاتی ہے

جیسا کہ حدیث میں وارد ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"جس عورت نے بھی اپنا نکاح خود کیا تو وہ زانیہ ہے"

اسے دار قطنی نے روایت کیا ہے

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں صحیح قرار دیا ہے

اورایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح خودکیا تواس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

ہمیں آپ کے سوال سے جوظاہر ہورہا ہے وہ یہ کہ آپ اللہ کا خوف رکھتی ہیں اور اللہ سے ڈرتی ہیں اوراپنے آپ کو حرام میں ڈالنا پسند نہیں کرتیں، اور اللہ کی ناراضگی مول نہیں لینا چاہتیں، اس لیے ہم آپ پر شفقت کرتے ہوئے یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس شخص کو بھول جائیں، اوراس سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کرلیں، انٹرنیٹ ہو یا دوسرے ذریعہ سے کوئی تعلق مت رکھیں، کیونکہ ہر ہنسی اوربات اور لحظہ شہوت آپ کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا، اور کل قیامت کے روز آپ نے اپنے رب کے سامنے اس کا جواب دینا ہے

اس لیے آپ جتنی جلدی ہوسکے اس سے توبہ کریں تاکہ آپ کی غلطیاں اور برائیاں مٹائی جائیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو معاف کرتے ہوئے درگزر فرمائے، اور آپ سے اس فاجر شخص کو اوراس جیسے دوسرے اشخاص کو دور رکھے اور مسلمانوں کی بیٹیوں کو محفوظ فرمائے

واللہ اعلم .